تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

1 ستمبر 2021

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں 'قومی تعلیمی پالیسی-2020 میں انقلاب آفریں اصلاحات: موجودہ پہل اور آگے کا راستہ' کے موضوع پر قومی ویبینار کا انعقاد

شعبہ ئ تعلیمات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 'قومی تعلیمی پالیسی-2020 میں انقلاب آفریں اصلاحات: موجودہ پہل اور آگے کا راستہ' کے موضوع پر دوروزہ قومی سیمینار (مؤرخہ 31 اگست-2021 تا یکم ستمبر 2021) منعقد کیا ہے۔ پروفیسر وجے کمار شکلا، شیخ الجامعہ، بنارس ہندو یونیورسٹی، اور پروفیسر نجمہ اختر، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے مشترکہ طور پر دوروزہ قومی ویبینار کا افتتاح کیا۔

مہمان خصوصی پروفیسر وجے کمار شکلا، شیخ الجامعہ، بنارس ہندو یونیورسٹی نے افتتاحی تقریر میں قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے انقلاب آفریں اصلاحات کی دل کھول کر تعریف کی۔ انھوں نے کہا کہ نئی قومی تعلیمی پالیسی سے نظام تعلیم کی بہتری اور اصلاح میں پورا سماج شریک ہوگا جو موجودہ معاشرے میں زندگی اور زندگی گزران کے متعلقہ اہم مسائل پر توجہ مرکوز کرے گا۔

پروفیسر نجمہ اختر، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اپنی تقریر میں مرکز اور ریاستی سرکاروں کی پہل اور ان کے اقدامات کو سراہا۔ انھوں نے مزید کہا کہ اس بات میں اب کسی شک وشبہے کی گنجائش نہیں رہ گئی کہ یہ تعلیمی پالیسی ماضی کی تعلیمی پالیسیوں سے کافی الگ ہے۔ اس پالیسی کے نفاذ کے لیے حکومت مختلف اقدامات شروع کرنے میں ابتدا ہی سے سنجیدہ رہی ہے۔

دن کے دوسرے حصے میں پینل مباحثہ کے دوران میں ملک کی دیگر یونیورسٹیوں کے چار وائس چانسلروں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

پینل مباحثہ میں شریک ممتاز ارباب علم وفن میں پروفیسر رام شنکر کوریل، سابق وی سی بابا صاحب امبیڈکر یونیورسٹی آف سوشل سائنسز مدھیہ پردیش، پروفیسر آر پی تیواری، وی سی سینٹرل یونیورسٹی آف پنجاب، بھٹنڈا، پروفیسر تنکیشور کمار، وی سی ہریانہ سینٹرل یونیورسٹی، اور پروفیسر سنجیو کمار شرما، وی سی مہاتما گاندھی سینٹرل یونیورسٹی، موتیہاری (بہار) انھوں نے قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے متعلق اپنے تجربات پیش کیے۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی